السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ افراد ''مرابطین''کہلاتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں علم غیب حاصل ہے۔ ان لوگوں کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟ اور جوان کے پاس جائے، یا ان کے بارے میں خاموش رہے (تردید نہ کرے) اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

علم غیب اللہ تعالیٰ کا خاصہ ہے۔ جوانسان غیب دانی کا دعویٰ کرتا ہے، اس نے اللہ کی خصوصی صفت سے متصف ہونے کا دعویٰ کیا ہے اوراس طرح خود کواللہ کا شریک قرار دیا ہے۔ بسااوقات اللہ تعالیٰ اپنے کسی نبی کو جس قدر چاہتا ہے غیب کی بات بتا دیتا ہے۔ اس کا رشاد ہے:

(وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ (الانعام ٦ ٥٩

''غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں، انہیں صرف وہی جانتا ہے۔''

نیز ارشاد عالی ہے:

(قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ (النمل ٢٧ ٦٥

''اے پیغمبر!) فرمادیجئے کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔)''

اور فرمایا:

(عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا (الجن ٧٢ ٢٦-٢٧

''وہ غیب جاننے والا ہے، پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، مگر جس رسول کو (کچھ بتانا) پسند کرے تو اس (تک پہنچنے والے پیغام) کے آگے پیچھے نگران روانہ کرتا ہے۔''

ان آیات سے معلوم ہوا کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی غیب جانتا ہے، اس کی مخلوق نہیں۔ پھر اس میں سے ان رسولوں کو مستثنیٰ کردیا جن کو اس نے پسند فرمایا اور انہیں وحی کے ذریعے غیب کی جو باتیں چاہیں بتا دیں اور اس چیز کو ان کا معجزہ اور ان کی نبوت کی سچی دلیل بنا دیا۔ نجومی یا اس قسم کے دوسرے لوگ مثلاً جو کنکری پھینک کر، کتاب کھول کر، یا پرندہ اڑا کر غیب کا باتیں معلوم کرلینے کا دعوی کرتے ہیں اللہ کے پسند دیدہ رسول نہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں غیب میں سے کوئی بات بتائے۔ یہ افراد تو اٹکل اور جھوٹ کی وجہ سے اللہ پر جھوٹ باندھنے والے اور اللہ کے منکر ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ ان لوگوں کے پاس (غیب کی کوئی بات پوچھنے کے لئے) جانا حرام ہے، وہ کافر ہیں۔ ان کے بارے میں اور ان کے پاس جانے والوں کے بارے میں خاموشی اختیار کرنا جائز نہیں بلکہ ادائے امانت 'برائت ذمہ اور امت کی خیر خواہی کا تقاضا ہے کہ سب لوگوں کے سامنے سچی بات کھول کر بیان کردی جائے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (٨٠٧١)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ121